محمد مطہر نام رکھنا کیسا ہے؟

مجیب: ابو حفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-1837

تاریخ اجراء: 01 محرم الحرام 1445ھ/20 جولائی 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

محمد مُطہر نام رکھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر اس میں ہاء کے نیچے زیر ہو (یعنی ''مُطَہِّر'') تو اس صورت میں اس کا معنی ''پاک کرنے والا'' بنے گا۔ اور اگر ہاء پر زبر ہو (یعنی ''مُطَہَّر'') تو اس کا معنی "پاک، صاف وغیرہ" ہوگا۔ لہذا دونوں طرح اس نام کے رکھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

القاموس الوحید میں ہے "المطھِّر: پاک کرنے والا۔" (القاموس الوحید، ص 1017، ادارہ اسلامیات، لاہور)

فیروز اللغات میں ہے ''مطہَّر: پاک، صاف، مبرّا، معصوم۔ مطہِّر: پاک کرنے والا۔ (فیروز اللغات، ص 1259، مطبوعہ لاہور)

البتہ! بہتر یہ ہے کہ بچے کا اصل نام محمد رکھا جائے تاکہ اسمِ محمد کی برکتیں حاصل ہوں کہ احادیث مبارکہ میں نامِ محمد کی برکات وارد ہوئی ہیں:

کنزالعمال میں بحوالہ رافعی عن ابی امامۃ روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ''من ولد له مولود ذكر فسماه محمدا حبالي وتبركا باسمي كان هو ومولوده في الجنة'' ترجمہ: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور وہ میری محبت اور میرے نام سے برکت حاصل کرنے کے لئے اس کا نام محمد رکھے تو وہ اور اس کا بیٹا دونوں جنت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 422، مؤسسۃ الرسالۃ، بیروت)

ردالمحتار میں اس حدیث کے تحت ہے:"قال السیوطي: هذا أمثل حديث ورد في هذا الباب وإسناده حسن" ترجمہ: علامہ سیوطی علیہ الرحمۃ نے فرمایا: جتنی بھی احادیث اس باب میں وارد ہوئیں، یہ حدیث ان سب میں بہتر ہے اوراس کی سند حسن ہے۔(ردالمحتار علی الدرالمختار، کتاب الحظر ولاباحۃ، ج6، ص417، دارالفکر، بیروت)

اور پکارنے کے لیے انبیاء کرام و اولیاء عظام کے ناموں میں سے کسی کے نام پر نام رکھا جائے، جیسے محمد ابراہیم، محمد عیسی وغیرہ۔

اور ناموں کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کرنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ کتاب "نام رکھنے کے احکام" کا مطالعہ کیجئے اور درج ذیل لنک سے یہ کتاب ڈاؤن لوڈ بھی کی جاسکتی ہے۔

https://www.dawateislami.net/bookslibrary/ur/naam-rakhnay-kay-ahkam#

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم